دار الافتاء DARULIFTA
جامعة العلوم الإسلامية الفريدية
ای سیون اسلام آباد پاکستان

فتوی نمبر: 2445/37

تاریخ: ١٤٤١ / ٢ / ١٢

موٹی جرابوں پر مسح کا حکم

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں، کہ ہم ایک جراب "دی وضوء ساکس" کے نام سے متعارف کروانا چاہتے ہیں، جس میں ہم نے اپنی کوشش کے تحت "جوربین ثخینین" کی شرائط کے لحاظ کی پوری کوشش کی ہے، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

1-یہ بالکل واٹر پروف ہے، اس میں پانی نہیں چھنتا یعنی اس پر اگر پانی ڈالا جاتا ہے، تو پاؤں تک نہیں پہنچتا۔

2-یہ کسی چیز سے باندھے بغیر اپنی پنڈلی پر اپنی موٹائی کی وجہ سے کھڑا رہ سکتا ہے۔

3-جوتا پہنے بغیر اس میں تین میل تک چل کر دیکھا گیا، تو یہ نہیں پھٹا۔

لہذا آپ اس پر غور و فکر کر کے یہ بات واضح فرمادیں کہ آپ کے نزدیک اس میں "جوربین ثخینین" کی شرائط پائی جاتی ہیں یا نہیں؟ اور اس پر مسح کرنا جائز ہو گا یا نہیں (جراب کا نمونہ ساتھ بھیجا ہے) مستفتی احمد علی (اسلام آباد) سی، ای، او. اٹ گٹ ٹریسٹ 0333-804570

الجواب حامدا ومصليا

بطورِ نمونہ دارالافتاء جامعہ فریدیہ میں لائی گئی مذکورہ "دی وضوسوکس" نامی جراب کو غور سے دیکھا گیا، اس میں شرعا "جوربین ثخینین" کی تمام شرائط پائی جاتی ہیں، اور سوال میں مذکور شدہ تمام خصوصیات بھی اس میں موجود ہیں، اس لئے اس پر دوران وضو مسح کرنا جائز ہے۔

نوٹ: جواز کا یہ حکم آپ کی بھیجی ہوئی جراب کے اعتبار سے ہے، اگر یہی کوالٹی اور معیار برقرار رہا، تو جواب یہی ہو گا، تاہم اگر بعد میں اس کی کوالٹی اور معیار میں کوئی ایسی تبدیلی کی گئی، جس کی وجہ سے مذکورہ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو جائے، تو پھر مذکورہ بالا حکم نہیں رہے گا۔

في بدائع الصنائع: وإن كانا ثخينين لا يجوز عند أبي حنيفة وعند أبي يوسف، ومحمد يجوز .وروي عن أبي حنيفة أنه رجع إلى قولهما في آخر عمره، وذلك أنه مسح على جوربيه في مرضه، ثم قال لعواده: " فعلت ما كنت أمنع الناس عنه " فاستدلوا به على رجوعه(باب المسح على الجوربين1 / 10 دارالكتب العلمية)

في الفقه الإسلامي وأدلته: إلا أنه رجع إلى قول الصاحبين في آخر عمره، ومسح على جوربيه في مرضه،وقال لعواده: فعلت ماكنت أمنع الناس عنه، فاستدلوا به على رجوعه. وقال الصاحبان، وعلى رأيهما الفتوى في المذهب الحنفي: يجوز المسح على الجوربين إذا كانا ثخينين، لا يشفان (لا يرى ما وراءهما)؛ لأن النبي صلّى الله عليه وسلم مسح على جوربيه (2) ، ولأنه يمكن المشي في الجورب إذا كان ثخيناً، كجوارب الصوف اليوم. وبه

Scanned by CamScanner

تبين أن المفتى به عند الحنفية: جواز المسح على الجوربين الثخينين، بحيث يمشي عليهما فرسخاً فأكثر، ويثبت على الساق بنفسه، ولا يرى ما تحته ولا يشف(باب:المسح على الجوربين:438/1:دارالفكر)

والله اعلم بالصواب

عبدالاحد

دارالافتاء جامعة فريدية

اي سيون اسلام آباد